ગુજરાત શૈક્ષણિક સંશોધન અને તાલીમ પરિષદ, ગાંધીનગરના પત્ર-ક્રમાંક
જીસીઈઆરટી/અભ્યાસક્રમ/માધ્યમ/2015 / 641, તા. 9-1-2015 થી મંજૂર

مدرسین اور والدین کے لیے الگ
سے مدرس-ایڈیشن تیار کیا گیا
ہے۔اس کا استعمال ضرور کریں۔

اُردو

جماعت 5

(پہلا سمیسٹر- دوسرا سمیسٹر)

ઉર્દૂ ભાષા ધોરણ 5 (પ્રથમ સત્ર - દ્વિતીય સત્ર)

عہد نامہ

بھارت میرا وطن ہے۔
تمام بھارتی میرے بھائی بہن ہیں۔
میں اپنے وطن سے محبت کرتا ہوں اور اس کے شاندار بوقلموں ورثے پر فخر کرتا ہوں۔
میں ہمیشہ اس کے شایانِ شان بننے کی کوشش کرتا رہوں گا۔
میں اپنے والدین، اساتذہ اور بزرگوں کی تعظیم کروں گا۔
اور ہر شخص کے ساتھ ادب سے پیش آؤں گا۔
میں اپنے وطن اور اہلِ وطن کو اپنی عقیدت پیش کرتا ہوں۔
ان کی فلاح و بہبودی میں ہی میری خوشی ہے۔

રાજ્ય સરકારની વિનામૂલ્યે યોજના હેઠળનું પુસ્તક

طالبِ علم کا نام : ____________________

اسکول کا نام : ____________________

جماعت : __________ رول نمبر : __________

گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل
'ودیاین'، سیکٹر-10-A، گاندھی نگر-382010

© گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل، گاندھی نگر

اِس کتاب کے جملہ حقوق بحق گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل محفوظ ہیں۔ درسی کتاب کے کسی بھی حصے کو کسی بھی صورت میں گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل کے ڈائریکٹر کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مشیر مضمون

جناب محی الدین بمبئی والا

تصنیف وتالیف

ڈاکٹر خیر النساء پٹھان

جناب نعیم الدین سیّد

جناب محمد بنگلی

جناب فاروق انکیٹھا

تبصرہ

ڈاکٹر ناظمہ بانو انصاری

محترمہ شاہین بانو قادری

تصاویر

شری لال جی بھائی کنجھریا

شری جیٹھابھائی ٹانک

شری ونماڈی بھائی ڈوڈیا

سرجن گرافِکس

شری راجیند روَساوا

شری دِنیش بھائی جوشی

شری جیوتی کھتری

آئی.ایس.بی. ڈِجیٹل

ترتیب

شری ہرین پی. شاہ

(منڈل کے نائب دائریکٹر، اکیڈمک)

اشاعت وطباعت ترتیب

شری ہریش ایس لمباچیا

(منڈل کے نائب ڈائریکٹر - پروڈکشن)

پیش لفظ

NCF-2005 نیز RTE-2009 کے پیشِ نظر پورے ملک میں پرائمری تعلیم، تعلیمی نصاب، درسی مواد اور درسی کتابوں نیز تعلیم کے مجموعی عمل میں تبدیلیاں ہورہی ہیں۔ یہ تبدیلیاں متعلقہ مضامین کے بارے میں ہماری فہم نیز درس وتدریس کے عمل کے بارے میں ہماری سمجھ سے متعلق ہیں۔ طلبہ کی تخلیقی صلاحیت، قوتِ فکر، قوتِ استدلال اور تجزیہ کرنے کی صلاحیت فروغ پائے یہی نئے نصابِ تعلیم کا اہم مقصد ہے۔ اِس رجحان کو مدّنظر رکھ کر جی.سی.ای.آر.ٹی.، گاندھی نگر کے ذریعہ تیار کردہ **جماعت 5 اُردو** کی یہ درسی کتاب طلبہ، اساتذہ اور والدین کے سامنے رکھتے ہوئے منڈل کافی مسرّت محسوس کرتا ہے۔

نئے نصاب، درسی مواد اور درسی کتاب کی تخلیق کے اِس سارے عمل میں IGNUS-erg ٹیم کے ارکان نے مسلسل رہنمائی فراہم کرکے اسٹیٹ رِسورس گروپ کے ممبران کو مزیّن کیا ہے۔ اِس سارے عمل کے دوران UNICEF کا تعاون بھی ملا ہے۔ الگ الگ مضامین کے کورگروپ کے ارکان نے بھی وقتاً فوقتاً معاونت کی ہے۔

اُس کتاب کی اشاعت سے پہلے اُس کے مسوّدے کے سبھی پہلوؤں پر اس سطح پر تعلیمی عمل کرنے والے اساتذہ حضرات اور ماہرینِ تعلیم کے ذریعے تبصرہ کیا جاچکا ہے۔ اساتذہ حضرات اور ماہرینِ تعلیم کے مشوروں کے پیشِ نظر مسودے میں ضروری ترمیم اور اضافہ کرنے کے بعد ہی زیرِ نظر کتاب تیار کی گئی ہے۔

اِس درسی کتاب کو معیاری اور طلبہ کے لیے مفید بنانے کے لیے خاصی محنت کی گئی ہے۔ بچّے خوشی خوشی اِس کی رنگین اور جاذب نظر پیش کش سے لطف اندوز ہوں، ایسی کوشش بھی کی گئی ہے۔

اِس درسی کتاب کو اغلاط سے پاک کرنے کی حتی البساط کوشش کی گئی ہے، تاہم درس وتدریس میں دلچسپی رکھنے والے احباب کی جانب سے ہدایات وآراء کا خیرمقدم کیا جائے گا۔

پی۔ بھارتی (IAS)
ڈائریکٹر
تاریخ : 21-11-2019

پاٹھیہ پُستک منڈل
گاندھی نگر

پہلی طباعت - 2015 ، طباعتِ نو - 2016، 2017، 2018، 2019، 2020

ناشر : گجرات راجیہ شالا پاٹھیہ پستک منڈل - 'وِدیاین'، سیکٹر A-10، گاندھی نگر کی جانب سے۔ پی۔ بھارتی (IAS)، ڈائریکٹر۔

طابع :

بنیادی فرائض

بھارت کے ہر شہری کا فرض ہوگا کہ وہ:

(الف) آئین پر کار بند رہے۔ اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلا نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلا، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے اُن کا تحفظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لِسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام النّاس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی مِلی جُلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے۔ اور بہتر بنائے اور جانوروں کی جانب محبت وشفقت کا جذبہ رکھے؛

(ح) دانشورانہ رویّے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی ملکیت کا تحفظ کرے اور تشدّد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے۔

(ڈ) ماں باپ یا سرپرست 6 سال سے 14 سال کی عمر تک خود کے بچے یا زیرِ سرپرست بچے کو تعلیمی مواقع فراہم کریں۔

---

* بھارت کا آئین: دفعہ 51-الف

فہرست

(پہلا سمیسٹر)

نمبر	اکائی	موضوع	مصنف/شاعر	صفحہ نمبر
.1	چبوترا	تصویری سبق	-	1
.2	دُعا	دُعا	حافظ باقوی	4
.3	محنت کی کمائی	لوک کہانی	-	9
.4	صبح کی آمد	نظم	اسماعیل میرٹھی	18
•	اعادہ-1			23
.5	ایک بہرہ بیمار کے پاس	کہانی	مولانا رُوم	26
.6	جیون ریکھا	سفرنامہ	-	30
.7	بچوں کا گیت	-	-	36
•	اعادہ-2			40
	(دوسرا سمیسٹر)			
.8	او دیس سے آنے والے بتا	گیت	اختر شیرانی	44
.9	انسان دوستی	لوک کہانی	رام آسراراز	49
.10	عقل مند مچھیرا	ڈرامہ	-	55
.11	ہم بچے	نظم	رضوانہ اِرم	62
•	اعادہ-3			67
.12	ہیلن کیلر	-	-	70
.13	مولانا ابوالکلام آزاد	-	-	77
.14	میں کیا بنوں گا ؟	گیت	-	83
.15	چنے ہوئے موتی	-	-	87
•	اعادہ-4			91
	اضافی پڑھائی			
.1	سارے جہاں سے اچھا	نظم	ڈاکٹر محمد اقبالؔ	93
.2	صحت اور صفائی	-	-	94
.3	بیربل کی کھچڑی	-	-	96
.4	غزل	-	-	98
.5	رحمت کا فرشتہ	-	-	99

1 چبوترا

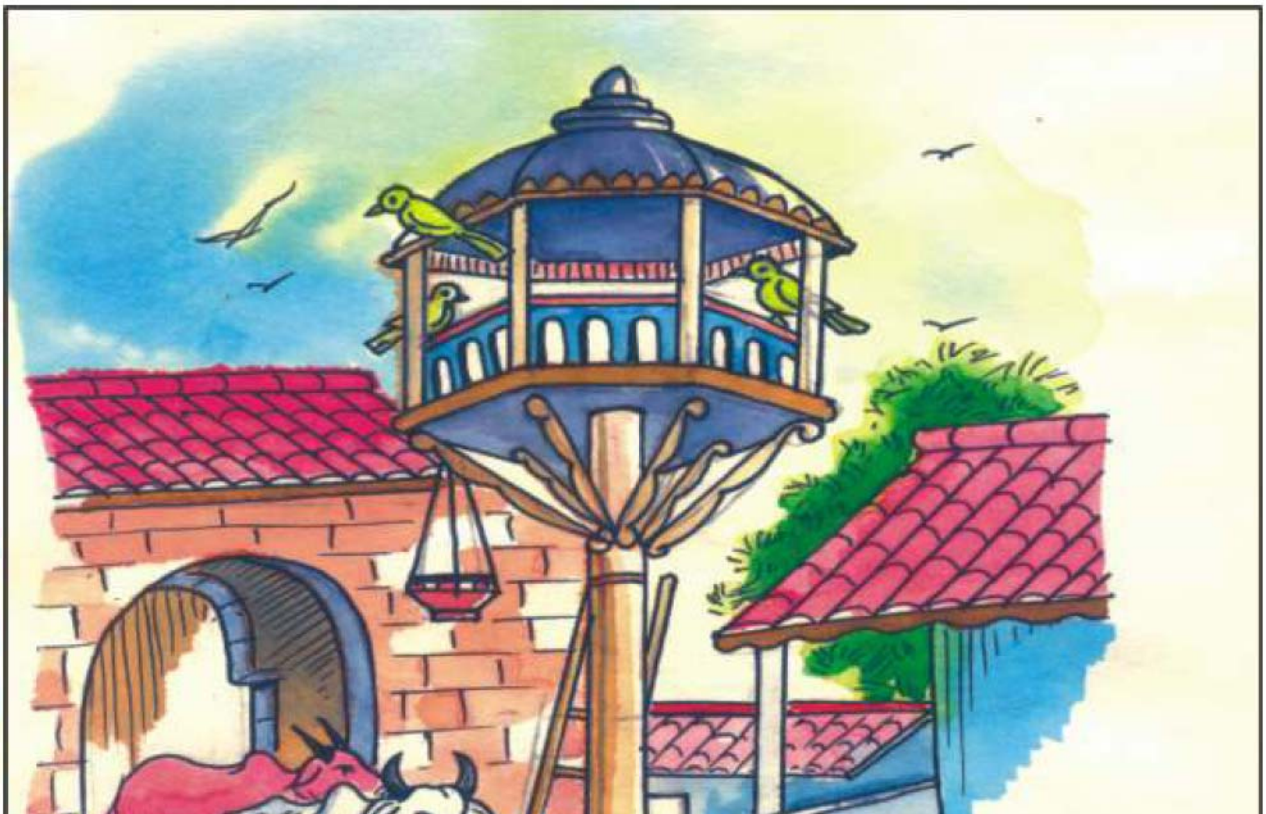

خودآموزی

1. دی گئی تصویر سے متعلق حسبِ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(1) چبوترہ کس کے لیے بنایا جاتا ہے؟

(2) چبوترے میں پرندوں کے لیے کیا ڈالا جاتا ہے؟

(3) چبوترے پر چھت کیوں بنائی جاتی ہے؟

(4) پرندوں کے لیے پانی پینے کا کیا انتظام ہے؟

(5) سیڑھی کس کام آتی ہے؟

(6) تصویر میں کون کون سے چرند و پرند دکھائی دے رہے ہیں؟

2. 'چبوترہ' عنوان سے متعلق پانچ جملے لکھیے :

3. حسبِ ذیل تصویر دیکھ کر اُس سے متعلق لکھیے :

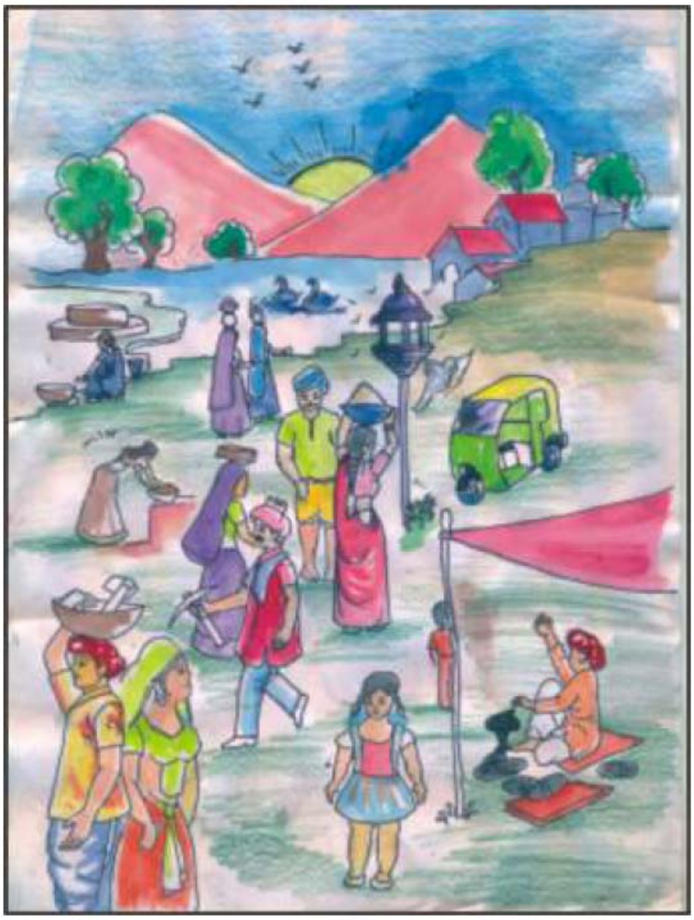

سرگرمی

- چبوترے کی ملاقات کیجیے۔
- اسکول میں چلنے والی 'اکشیے پاتر' پرندوں کی سبیل سرگرمی سے متعلق جانیے۔

✤

2 دُعا

حافظ باقوی

یہ ایک عمدہ دُعا ہے۔ اِس دُعا میں شاعر اللہ سے علم، حکمت، عبادت کا ذوق، پاک روزی، رزق میں برکت، حقیقی مسرّت، ظلم کے خلاف لڑنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی توفیق چاہتا ہے۔

خدایا مجھے علم وحکمت عطا کر
مرے دل کو ذوقِ عبادت عطا کر

عطا کر مجھے پاک روزی الٰہی
پھر اس رزق میں خیر وبرکت عطا کر

جو ہوتی ہے دکھیوں کا دکھ دُور کر کے
مجھے وہ حقیقی مسرّت عطا کر

مٹادوں میں ظلم وستم اس جہاں سے
وہ ہمّت وہ طاقت وہ جرأت عطا کر

مرے کام ہوں نیک سارے کے سارے
وہ توفیق دے وہ سعادت عطا کر

ہوں مقبول حافظؔ کے نغمے جہاں میں
اُنہیں تو کچھ ایسی حلاوت عطا کر

الفاظ ومعانی

حِکمت دانائی (عقل) **ذوقِ عبادت** عبادت کا شوق **حقیقی مسرّت** اصلی خوشی **جرأت** ہمّت **توفیق** اللہ کی مہربانی **سعادت** خوش نصیبی **حلاوت** مٹھاس، لذّت، مزہ۔

زباندانی

- **تلفظ سے متعلق: 'س' اور 'ش'**

ہم اکثر 'س' کے بدلے 'ش' اور 'ش' کے بدلے 'س' بولتے ہیں۔ 'س' کے بدلے 'ش' اور 'ش' کے بدلے 'س' بولنے سے لفظ کے معنی بدل جاتے ہیں۔ ہم اُنہیں سمجھیں۔

- 'س' اور 'ش' کے فرق سے بدلتے معنی :

شام	-	سورج ڈوبنے کا وقت	سام	-	آگ کا کیڑا
شر	-	بدی، بُرائی	سر	-	کھوپڑی
شب	-	رات	سب	-	تمام
شراب	-	دارو	سراب	-	دھوکہ
شہ	-	بادشاہ	سہ	-	تین
شیوہ	-	طریقہ	سیوا	-	خدمت
سرکش	-	نافرمان، باغی	سرکس	-	جانوروں کا کھیل تماشہ
شُکر	-	شکریہ	سُکر	-	خمار، نشہ
شنگ	-	ظریف	سنگ	-	پتھر
ہوش	-	حواس	ہوس	-	حرص

- قوسین میں سے مناسب حرف پسند کرکے خالی جگہ پُر کیجیے :

______ رافت (ش،س)

جو ______ (س،ش)

شابا ______ (س،ش)

______ رکار (س،ش)

پ ______ ی نہ (س،ش)

خو ______ (ش،س)

خامو ______ (ش،س)

خود آموزی

1. حسبِ ذیل سوالوں کے ایک جملے میں جواب لکھیے :

(1) شاعر خدا سے علم کے ساتھ اور کیا دُعا مانگتا ہے؟

(2) شاعر خدا سے کیسی روزی چاہتا ہے؟

(3) شاعر حقیقی مسرّت کیسے حاصل کرنا چاہتا ہے؟

(4) شاعر اپنی جرأت کہاں بتانا چاہتا ہے؟

(5) حافظؔ کو کیسی حلاوت پسند ہے؟

2. ذیل میں درج شعر سمجھایئے :

مٹادوں میں ظلم وستم اِس جہاں سے
وہ ہمّت، وہ طاقت، وہ جرأت عطا کر

3. ذیل میں درج شعر مکمل کیجیے :

جو ہوتی ہے ______________

____

4. حسبِ ذیل الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھیے :

(1) علم : ______	(2) ذوق : ______
(3) حکمت : ______	(4) مسرّت : ______
(5) سعادت : ______	(6) رزق : ______

5. نیچے لکھے ہوئے الفاظ کی ضدیں لکھیے :

(1) پاک × ______	(2) برکت × ______
(3) ہمّت × ______	(4) نیک × ______

6. مثال کے مطابق نظم میں سے الفاظ کی جوڑیاں بنایئے :

مثال : حکمت - عبادت

(1) ______ ______	(2) ______ ______
(3) ______ ______	(4) ______ ______

7. 'س' اور 'ش' سے بننے والے چار- چار الفاظ لکھ کر اُن کے معنی اور اُن کی تفریق واضح کیجیے :

مثال : شراب - دارُو سراب-دھوکہ

(1) ______ ______	(2) ______ ______
(3) ______ ______	(4) ______ ______

8. دُعا میں سے اپنی پسند کے دو شعر لکھیے :

سرگرمی

- اخبارات، ہفت روزہ و ماہانہ رسالوں میں سے دُعائیں اکٹّھا کر کے البم بنایئے۔

✤

3 محنت کی کمائی

عارف نقوی

یہ ایک مفلس لیکن خوددار لڑکے کی کہانی ہے جو محنت سے اپنی روزی کمانا چاہتا ہے۔ اس کے کردار کی بلندی دلوں کو چھو لیتی ہے۔ یہ کہانی عارف نقوی نے لکھی ہے۔

''بھگوان تمھارا بھلا کرے۔''

میں راستہ چلتے چلتے رُک گیا۔ مُڑ کر دیکھا۔ ایک تندرست آدمی ہاتھ پھیلائے میرے پیچھے کھڑا تھا۔

''بھوکا ہوں، کھانے کو کچھ مل جائے۔ بھگوان بھلا کرے گا۔''

میں جلدی سے آگے بڑھ گیا، لیکن اُس نے میرا پیچھا نہیں چھوڑا۔

''صاحب، بھگوان بھلا کرے گا۔ تین دن سے کچھ نہیں کھایا۔''

میں نے اُس سے پیچھا چھڑانے کے لیے اپنی رفتار بڑھا دی۔ مجھے اُس بھکاری پر غصہ آرہا تھا۔ ہٹّا کٹّا ہے، پھر بھی بھیک مانگ رہا ہے۔ میں اُنہی خیالات میں کھویا ہوا تھا کہ اچانک ایک اور آواز نے مجھے چونکا دیا۔

''بابو جی پالش، فس کلاس پالش۔''

یہ ایک دس بارہ برس کا لڑکا تھا، سانولا، گول چہرے پر چپٹی ناک، چھوٹی چھوٹی چینی آنکھیں۔ دانت باہر کو نکلے ہوئے، ہاتھ میں ایک میلا سا جھولا لیے ہوئے۔

''بابو جی پالش۔''

''نہیں بھائی جاؤ، پریشان مت کرو۔ نہیں کرانی ہے۔'' میں نے جلدی سے کہا۔ جی چاہتا تھا کہ جلدی سے بھاگ جاؤں۔

''کروا لیجیے صاحب، آپ کا بھلا ہوگا۔ بابو جی آج کوئی گاہک نہیں ملا ہے۔''

میرے قدم رک گئے، اُس کی آواز میں درد تھا۔

''صاحب بڑی دیر سے پھر رہا ہوں۔ کوئی گاہک نہیں ملا۔ فس کلاس پالش کروں گا۔''

لڑکا کبھی صاحب کہہ کر مخاطب کرتا کبھی بابوجی۔ شاید اُسے یقین نہیں تھا کہ میں ہندو ہوں کہ مسلمان یا عیسائی۔ کبھی کبھی وہ انگریزی لفظ 'فرسٹ کلاس' جڑ دیتا تھا، مجھ پر اثر ڈالنے کے لیے۔ میں نے اُسے ایک روپیہ دے کر پیچھا چھڑانا چاہا۔ مجھے نہیں معلوم کہ روپیہ لیتے وقت اس کے چہرے کی کیا کیفیت تھی۔ میں اُس سے نظریں ملانا بھی نہیں چاہتا تھا۔

''صاحب،'' لڑکے نے جھولے میں سے ایک کپڑا نکالتے ہوئے کہا،

''کم سے کم جوتا تو پونچھ لینے دیجیے ورنہ یہ میرے لیے بھیک ہوجائے گی۔''

''اچھا چلو تم پوری ہی پالش کردو۔ میں ایک روپیہ اور دوں گا۔''

میں نے اپنا پیر اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ لڑکا خوش ہوگیا۔

اُس نے اکڑوں بیٹھ کر جھاڑن اپنے گھٹنے پر رکھا اور پھر مجھ سے کہا کہ میں اپنا دایاں پیر اُس پر رکھ دوں۔

اُس نے بڑی احتیاط سے برش سے جوتے کو صاف کیا۔ پھر کریم کی شیشی کھول کر جوتے پر سفید سفید کریم رگڑی، پھر میرے پیر کو اپنے گھٹنے سے ہٹا کر دوسرا پیر اُس پر رکھنے کو کہا۔ اس پر سے بھی گرد پونچھ کر کریم لگائی اور

اُسے ہٹا کر دایاں پیر دوبارہ اپنے گھٹنے پر رکھ لیا۔ پھر اُس نے پالش کی ڈبیا کھولی۔ اُس پر ایک شیشی سے پانی کی چند بوندیں ٹپکائیں۔ پھر جوتے پر پٹکائیں۔ اپنی بیچ کی تین انگلیوں پر ایک چھوٹا سا سفید کپڑا لپیٹا اور اُسے پالش کی ڈبیا پر رگڑ کر اور بعد میں جوتے پر رگڑ کر اُسے چمکانے لگا۔ اُس نے جھولے میں سے ایک اور کپڑا نکالا۔ اُس کی تہہ بنائی اور دونوں سِروں کو پکڑ کر تیزی سے جوتے پر رگڑنا شروع کردیا۔ جوتا اور بھی چمکنے لگا۔ اُس نے جوتے کو ٹھونک کر پیر ہٹانے کے لیے اشارہ کیا اور دوسرا پیر اپنے گھٹنے پر رکھ لیا۔

''کتنے جوتوں کی پالش کر چکے ہو آج ؟''

میں اُس کی بات بھول گیا تھا کہ آج اُسے کوئی گاہک نہیں ملا ہے۔

''یہ پہلا جوتا ہے بابو جی۔ آپ پہلے آدمی ہیں۔ آج کوئی گاہک نہیں ملا۔''

''کیوں، کیا ابھی نکلے ہو۔''

''نہیں صاحب، نکلا تو دیر سے ہوں، بڑی دیر سے پھر رہا ہوں مگر مجھ سے کوئی پالش نہیں کراتا۔ میرے پاس بکسا جو نہیں ہے۔ پورا سامان نہیں ہے۔ دوسرے لڑکوں کے پاس بکسے ہوتے ہیں۔ اُن میں سب طرح کی پالش کی ڈبیا، کریم اور برش ہوتے ہیں۔ پیر رکھنے کے لیے پائیدان ہوتا ہے۔''

''تمھارے پاس کیوں نہیں ہے ؟''

مجھے فوراً احساس ہوا کہ میرا سوال احمقانہ تھا۔

''بابو جی بکسا بہت مہنگا آتا ہے۔''

''کتنے کا ؟''

''پچیس روپے کا بابو جی'' لڑکے نے اُداسی سے کہا۔

''پچیس روپے کا؟''

اُس کی آنکھیں بتا رہی تھیں کہ پچیس روپے کی خاطر اُس کی بہت سی آرزوئیں جوان ہونے سے پہلے ہی دم توڑ دیتی ہیں۔ کتنے ہی وقت اُسے فاقے کرنے پڑتے ہیں۔

''یہ لو۔ خرید لینا بکسا۔''

میں نے بٹوے میں سے کچھ نوٹ نکال کر اُس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ ''اُڑا مت دینا۔''

لڑکا حیرت سے مجھے دیکھ رہا تھا۔ اُس کی آنکھیں پھیل گئی تھیں۔ اُس کے چہرے پر زندگی نمودار ہوگئی تھی۔ نوٹ لیتے وقت اُس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ وہ شکریہ بھی نہ کہہ سکا۔ میں سننا بھی نہیں چاہتا تھا۔ آگے بڑھ گیا۔

''بابو جی''، لڑکے نے مجھے پھر ٹوکا۔ وہ میرے پیچھے پیچھے چل رہا تھا۔

''کیوں اب کیا ہے؟''

مجھے غصّہ آگیا کہ آخر اب یہ چاہتا کیا ہے۔

''کل کہاں ملوں بابو جی؟''

لڑکے نے کچھ اس معصومیت سے پوچھا کہ میں غصّے کا اظہار نہ کرسکا۔ ہنسی آگئی۔

کیوں، کیا ابھی کچھ کسر باقی ہے؟''

''نہیں بابو جی، آپ کو بکسا جو دکھانا ہے۔ ورنہ آپ کہیں گے کہ میں نے پیسے اڑا دیے۔ آپ مجھے جھوٹا سمجھیں گے نا۔''

دس بارہ برس کا سانولا بدصورت لڑکا، نیکر اور قمیص پر پھٹا ہوا سوئیٹر پہنے، پاؤں میں ٹوٹی ہوئی ربر کی چپل پہنے، ہاتھ میں ایک میلا جھولا لیے ہوئے، وہ لڑکا جس کا مجھے نام بھی معلوم نہیں، میری نظروں میں اب وہ شہزادہ ہے۔

الفاظ ومعانی

ہٹا کٹا تندرست جھولا تھیلی کیفیت حالت جھاڑن صفائی کرنے کا کپڑا کسر کمی نیکر چڈّی

محاورے

نظریں ملانا آنکھ ملانا پاپڑ بیلنا بہت محنت کرنا فاقے کرنا بھوکے رہنا روپے اُڑانا فضول خرچ کرنا آنکھیں پھیل جانا تعجب سے دیکھتے رہنا۔ خوشی کی لہر دوڑنا خوشی حاصل ہونا۔

زبان دانی

- **رموز و اوقاف :**

زباندانی میں رموز و اوقاف کی بڑی اہمیت ہے۔ بطورِ خاص معنی اور مطلب کو واضح کرنے کے لیے رموز واوقاف نہایت ہی ضروری ہیں۔ چند رموز و اوقاف کے بارے میں ہم معلومات حاصل کریں گے۔

رموز واوقاف

وقفہ (۔)

سوالیہ (؟)

نیم وقفہ (،)

فجائیہ (!)

(1) وقفہ (۔) :

- دوسرے لڑکوں کے پاس بکسے ہوتے ہیں۔
- بھگوان تمہارا بھلا کرے۔

وقفہ نشان جملہ مکمل ہونے پر لگایا جاتا ہے۔

(2) نیم وقفہ (،) :

- میں بھوکا ہوں، کھانے کو کچھ مل جائے۔
- نہیں بابو جی، آپ کو بکسا دکھانا ہے۔

نیم وقفہ کا نشان خطاب کرنے، ادھورے جملے کے لیے درمیان میں لگانے یا ادھوری بات پر لگتا ہے۔

(3) سوالیہ نشان : (؟)

- کتنے جوتوں کی پالش کر چکے ہو؟
- کل آپ سے کہاں ملوں بابو جی ؟

جملے میں سوال پیدا کرنے کے لیے جملے کے آخر میں لگایا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے جملے میں سوال پیدا ہوتا ہے۔ 'کب'، 'کیوں'، 'کہاں'، 'کیسے'، 'کتنے'، 'کِس'، 'کس'، 'کس لیئ'، 'کس کوٗ'، 'کس کا' جیسے الفاظ کے استعمال سے جملے میں سوال پیدا ہوتا ہے۔

(4) فجائیہ (!) :

- کس خیال میں کھو گئے ہو، میاں!
- شاباش! یہ آپ نے اچھا کیا۔

تعجب، دُکھ، خوشی، درد، رشک، نفرت یا تعریف کرنے کے لیے فجائیہ کا استعمال ہوتا ہے۔ کبھی طنز کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے،

آپ تو بڑے بہادر ہیں! چوہا دیکھ کر بھاگنے لگے!

خود آموزی

1. حسبِ ذیل سوالوں کے جواب ایک-ایک جملے میں لکھیے :

(1) بھیک مانگنے والا آدمی کیسا تھا ؟

(2) بھکاری کتنے دن کا بھوکا تھا ؟

(3) پالش کرنے والے لڑکے کی عمر کتنی تھی ؟

(4) لڑکے نے کیسی پالش کرنے کو کہا ؟

(5) پالش والے لڑکے کے پاس کیا نہیں تھا ؟

2. حسبِ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے :

(1) مصنف کو بھکاری پر غصّہ کیوں آ رہا تھا ؟

(2) پالش کرنے والے لڑکے کا حُلیہ کیسا تھا ؟

(3) لڑکے نے جوتوں کی پالش کس طرح کی تھی ؟

(4) پالش کرنے والے لڑکوں کے بکسے میں کیا کیا ہوتا ہے ؟

3. حسبِ ذیل جملے کون کہتا ہے لکھیے :

(1) ’’صاحب، بھگوان بھلا کرے گا۔ تین دن سے کچھ نہیں کھایا۔‘‘ ____________

(2) ’’بابو جی پالش، فس کلاس پالش۔‘‘ ____________

(3) ''کتنے جوتوں کی پالش کر چکے ہو آج؟'' ______

(4) ''کل کہاں ملوں بابو جی ؟'' ______

.4 ادھورے جملے مکمل کیجیے :

(1) میں جلدی سے آگے ______

______ میرا پیچھا نہیں چھوڑا۔

(2) ''نہیں بابو جی، ______

______ آپ مجھے جھوٹا سمجھیں گے نا''۔

.5 حسب ذیل جملوں کو سبق کی ترتیب کے مطابق لکھیے :

(1) ''اچھا چلو پوری ہی پالش کردو۔ میں ایک روپیہ اور دوں گا۔''

(2) میرے قدم رک گئے، اُس کی آواز میں درد تھا۔

(3) مجھے غصّہ آگیا کہ آخر اب یہ چاہتا کیا ہے۔

(4) ایک تندرست آدمی ہاتھ پھیلائے میرے پیچھے کھڑا تھا۔

.6 حسب ذیل الفاظ کے ہم معنی الفاظ لکھیے :

(1) تندرست - ______

(2) آواز - ______

(3) شروع - ______

(4) احمق - ______

(5) بٹوا - ______

(6) آخر - ______

.7 حسبِ ذیل الفاظ کی ضدیں لکھیے :

(1) تندرست × ______

(2) بھلا × ______

(3) میلا × ______

(4) دیر × ______

(5) جھوٹا × ______

(6) عزّت × ______

8. حسبِ ذیل معمّے میں سے محاوروں کو تلاش کیجیے اور ان کے مطلب کے سامنے اُنہیں لکھیے :

آ	ک	گ	ل	م	ب	پ	ج	چ	ح	د	ہ
ن	ن	ب	پ	ل	د	ا	د	س	ص	ض	ق
س	و	کھ	د	ش	ک	پ	ق	ی	ے	ج	ن
ح	س	و	ی	ن	ا	ڑ	ب	پ	ص	ب	ظ
پ	ذ	ڈ	ڑ	ل	ا	ب	و	ن	و	ف	ر
س	ش	و	ی	ک	کھ	ی	س	و	ط	ا	ی
ظ	و	ڑ	ر	د	ذ	ل	ا	ج	ن	ق	ل
ل	و	ے	ی	و	د	ن	ی	ڈ	ذ	ے	م
ل	ب	پ	آ	ی	ا	ا	س	ر	ب	ک	ل
ج	ا	ن	چھ	ڑ	ا	ن	ا	ج	ہ	ر	ا
ن	ا	ک	م	ی	ل	د	م	ک	ر	ن	ن
ب	پ	ر	و	پ	ے	م	ڑ	ا	ن	ا	ا

(1)	پاپڑ بیلنا	بہت محنت کرنا
(2)		تعجب سے دیکھنا
(3)		جی چُرانا
(4)		بھوکے رہنا
(5)		رات بھر جاگنا
(6)		شرمندہ ہونا

(پاپڑ بیلنا، ٹک ٹکی باندھ کر دیکھنا، جان چھڑانا ، فاقہ کرنا ، تارے گننا ، پانی پانی ہونا)

9. سوچیے اور لکھیے :

(1) بابو جی کی جگہ آپ ہوتے تو ؟

(2) بھکاری کی جگہ آپ ہوتے تو ؟

10. ہدایت کے مطابق کیجیے :

(1) سبق میں سے دوچشمی 'ھ' والے الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

(2) تلاش کیے ہوئے الفاظ پر سے جملے بنایئے۔

سرگرمی

- اسکول لائبریری، اخباروں اور رسالوں میں سے نصیحت آموز کہانیوں کو حاصل کر کے پڑھیں اور جماعت میں پیش کریں۔

✤

4 صبح کی آمد

اسماعیل میرٹھی

اِس نظم میں شاعر اسماعیل میرٹھی نے صبح کے منظر کو بڑے ہی دلچسپ انداز میں پیش کیا ہے۔ صبح ہوتے ہی پرندے کس طرح چہچہانے لگتے ہیں۔ مندر کی گھنٹی اور اذانوں کی آواز سے لوگوں کا جاگنا اور اپنے اپنے کاموں میں لگنا۔ بڑے ہی فطری انداز میں پیش کیا ہے۔

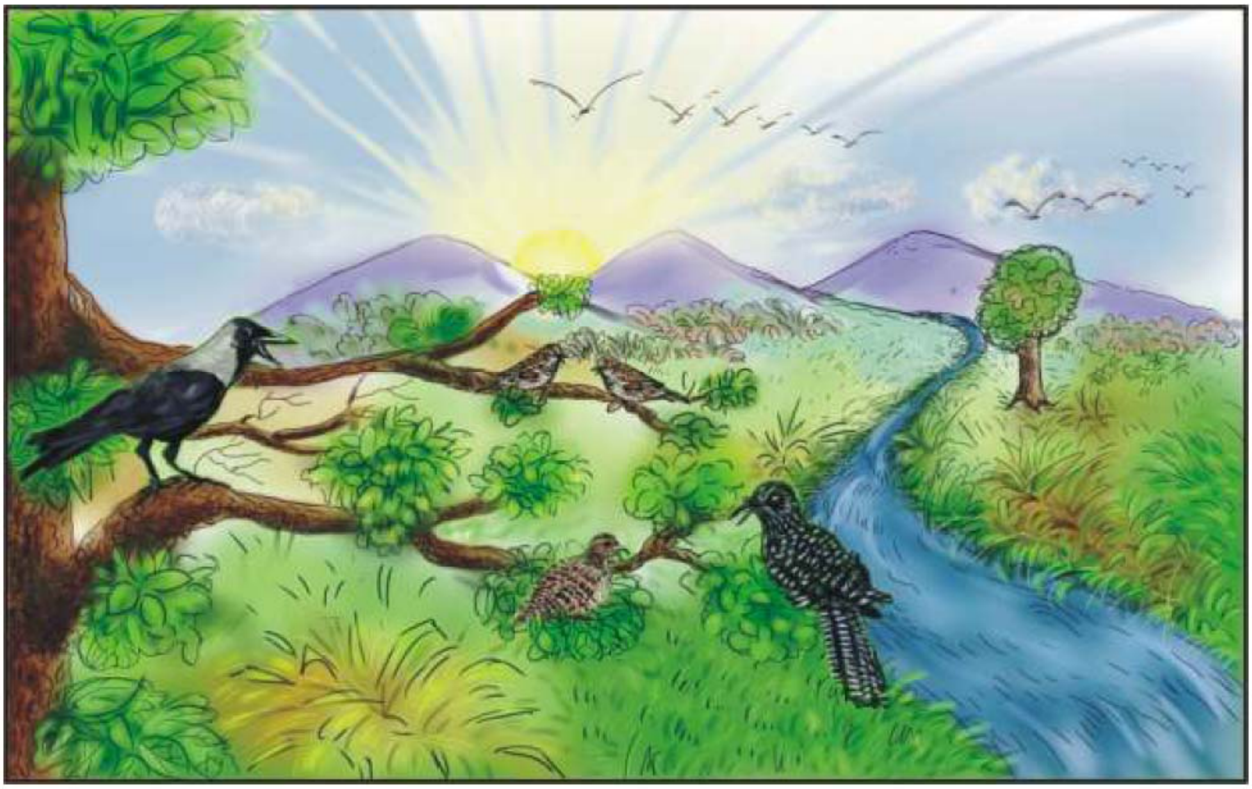

خبر دِن کے آنے کی میں لا رہی ہوں

اُجالا زمانے میں پھیلا رہی ہوں

بہار اپنی مشرق سے دکھلا رہی ہوں

پکارے گلے، صاف چلّا رہی ہوں

اُٹھو سونے والو! کہ میں آ رہی ہوں

اذاں پر اذاں مُرغ دینے لگا ہے
خوشی سے ہر ایک جانور بولتا ہے
درختوں کے اوپر عجب چہچہا ہے
سُہانا ہے وقت اور ٹھنڈی ہوا ہے
اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

ہوئی مجھ سے رونق پہاڑ اور بن میں
ہر اک مُلک میں دیش میں اور وطن میں
کِھلاتی ہوئی پھول آئی چمن میں
بُجھاتی ہوئی شمع کو انجمن میں
اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

پجاری کو مندر کے میں نے جگایا
مؤذّن کو مسجد کے میں نے اُٹھایا
بھٹکتے مسافر کو رستہ بتایا
اندھیرا گھٹایا، اُجالا بڑھایا
اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

لدے قافلوں کے بھی منزل سے ڈیرے
کسانوں کے ہل چل پڑے منہ اندھیرے
چلے جال کندھے پہ لے کے مچھیرے
دِلدّر ہوئے دور آنے سے میرے
اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

لو ہوشیار ہو جاؤ اور آنکھیں کھولو
نہ لو کروٹیں اور نہ بستر ٹٹولو
خدا کو کرو یاد اور منہ سے بولو
بس اب خیر سے اُٹھ کے منہ ہاتھ دھولو
اٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

الفاظ ومعانی

آمد آنا **پکارے گلے** بلند آواز سے پکارنا **چہچہا** پرندوں کا بولنا **بن** جنگل **شمع** چراغ **انجمن** محفل، مجلس **مؤذّن** اذان دینے والا۔ **منزل** پہنچنے کی جگہ **ڈیرا** خیمہ **دلدّر دور ہونا** دُکھ دور ہونا۔

زبان دانی

- **مصرعۂ مکرر:**

نظم میں معنی کی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے مصرعے کو بار بار دہرایا جاتا ہے، اُسے مصرعۂ مکرر کہتے ہیں۔

- اُٹھو سونے والو! کہ میں آرہی ہوں

خودآموزی

1. حسب ذیل سوالوں کے جواب ایک-ایک جملے میں لکھیے :

(1) دِن کے آنے کی خبر کون لا رہی ہے؟

(2) صبح کا وقت کیسا ہے؟

(3) صبح کی آمد نے کس کس کو جگایا؟

(4) صبح ہونے پر کسان کیا لے کر چل دیتے ہیں؟

2. مثال کے مطابق الفاظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے :

مثال : لا رہی ہوں – پھیلا رہی ہوں

(1) خبر دِن کے آنے کی میں لا رہی ہوں ______ (2) ______

(3) ______ (4) ______

3. حسبِ ذیل الفاظ کے ہم معنی لفظ نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے :

(1) جنگل - ______ (2) خیمہ - ______

(3) پربت - ______ (4) صبح سویرے - ______

(5) محفل - ______ (6) دُکھ - ______

4. نیچے دیے گئے خیال جس بند میں ہو اُسے نظم میں سے تلاش کر کے لکھیے :

(۱) میرے آنے سے پہاڑ، ملک، دیش اور وطن میں رونق آ گئی ہے۔

(۲) میرے آنے سے چمن میں پھول کھلے ہیں اور شمع کو بجھا دیا گیا ہے۔

______

______

______

______

______

5. نیچے دیے ہوئے الفاظ صحیح تلفظ کے ساتھ بلند آواز سے ادا کریں اور لکھیں :

خبر اذاں خوشی چہچہا دیش

مؤذّن مُسافر کندھے مچھیرے آنکھیں

______ ______ ______ ______ ______

______ ______ ______ ______ ______

6. نظم کا بند مکمل کیجیے:

اذاں پر اذاں ______

______

______

______ میں آ رہی ہوں

7. نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو لغت کی ترتیب سے لکھیے:

بہار، صاف، خوشی، وقت، شمع، مسجد

______

سرگرمی

- لائبریری میں سے ایسی نظمیں تلاش کر کے اپنی بیاض میں درج کیجیے جس میں قدرتی منظر کا ذکر ہو۔